بینک الحبیب لمیٹڈ

الحبیب آسان اکاؤنٹ

(انفرادی اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے - صرف پاکستانی روپے)

برانچ: ______________ تاریخ: ______________

اکاؤنٹ ٹائٹل: ______________ اکاؤنٹ کی قسم: ☐ کرنٹ ☐ سیونگز

خط و کتابت کا پتہ: ______________

اکاؤنٹ کی نوعیت: ☐ انفرادی ☐ مشترکہ ☐ تصویر ☐ ناخواندہ ☐ ضعف بصارت کا شکار ☐ رجسٹر شدہ غیر ملکی ☐ پردہ نشین ☐ نابالغ

ذاتی معلومات	درخواست گذار ۱ (یا نابالغ)	درخواست گذار ۲ (یا سرپرست)
پورا نام (شناختی دستاویزات کے مطابق):		
تاریخ پیدائش / مقام پیدائش	تاریخ پیدائش / مقام پیدائش	تاریخ پیدائش / مقام پیدائش
والد / شوہر کا نام:		
والدہ کا نام:		
ازدواجی حیثیت:	☐ غیر شادی شدہ ☐ شادی شدہ ☐ دیگر (وضاحت کریں) ______	☐ غیر شادی شدہ ☐ شادی شدہ ☐ دیگر (وضاحت کریں) ______
☐ سی این آئی سی / ایس این آئی سی ☐ پی او سی ☐ اے آر سی ☐ این آئی سی او پی ☐ پاسپورٹ	نمبر / تاریخ اجراء / تاریخ تنسیخ	نمبر / تاریخ اجراء / تاریخ تنسیخ
اضافی شناختی دستاویزات ☐ پینشن بک ☐ ب۔فارم / ب۔سرٹیفکیٹ / اسٹوڈنٹ شناختی کارڈ	نمبر / تاریخ اجراء / تاریخ تنسیخ	نمبر / تاریخ اجراء / تاریخ تنسیخ
قومیت اور رہائش: (ایک سے زائد قومیت رکھنے کی صورت میں، براہ مہربانی تمام قومیتوں کے بارے میں لکھیے)	قومیت کے ملک کا نام / رہائش کے ملک کا نام	قومیت کے ملک کا نام / رہائش کے ملک کا نام
مستقل رہائشی پتہ:		
موبائل نمبر:		
لینڈ لائن ٹیلی فون نمبر (نمبرز):	رہائش / دفتر	رہائش / دفتر
ای میل ایڈریس:		
پیشہ:	☐ تنخواہ دار ☐ خاتون خانہ ☐ دیگر (وضاحت کریں) ______	☐ تنخواہ دار ☐ خاتون خانہ ☐ دیگر (وضاحت کریں) ______
ذریعہ آمدنی:	☐ تنخواہ ☐ ترسیلات زر ☐ زراعت ☐ کرایہ ☐ سرمایہ کاری ☐ خاندانی کاروبار ☐ دیگر (وضاحت کریں) ______	☐ تنخواہ ☐ ترسیلات زر ☐ زراعت ☐ کرایہ ☐ سرمایہ کاری ☐ خاندانی کاروبار ☐ دیگر (وضاحت کریں) ______
اکاؤنٹ کا مقصد:	☐ وصولیاں اور ادائیگیاں ☐ بچت اور سرمایہ کاری ☐ دیگر (وضاحت کریں) ______	☐ وصولیاں اور ادائیگیاں ☐ بچت اور سرمایہ کاری ☐ دیگر (وضاحت کریں) ______
متوقع (ماہانہ وار) ٹرانزیکشن ٹرن اوور: (ڈی مجموعی ڈیبٹ اور کریڈٹ بیلنس کی حد 500,000 پاکستانی روپے سے تجاوز نہیں کرنی چاہیے)	متوقع ماہانہ وار کریڈٹ ______ روپے	متوقع ماہانہ وار ڈیبٹ ______ روپے
پتے کے تصدیقی دستاویزات:	حالیہ بلوں کی کاپیاں منسلک کریں ☐ بجلی ☐ گیس	☐ لینڈ لائن ٹیلی فون ☐ کریڈٹ کارڈ
رابطے کے لیے کسی قریبی رشتہ دار کی تفصیلات:	نام: (میرے / ہمارے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں)	پتہ:
	سی این آئی سی / ایس این آئی سی نمبر (اختیاری)	درخواست گذار سے رشتہ: / ٹیلی فون نمبر:
درخواست برائے الیکٹرونک بینکنگ سروسز:	اے ٹی ایم / ڈیبٹ کارڈ ☐ ہاں ☐ نہیں	اے ٹی ایم / ڈیبٹ کارڈ ☐ ہاں ☐ نہیں
	اے ٹی ایم / ڈیبٹ کارڈ پر چھپنے والا نام	اے ٹی ایم / ڈیبٹ کارڈ پر چھپنے والا نام
دستخط: درخواست گذار ۱ (یا نابالغ)	ایس ایم ایس الرٹس: ☐ ہاں ☐ نہیں	موبائل نمبر: / نیٹ ورک:
(دستخط برائے الیکٹرونک بینکنگ سروسز)	ای اسٹیٹمنٹس: (ماہانہ وار) ☐ ہاں ☐ نہیں	ای میل ایڈریس:
دستخط: درخواست گذار ۲ (یا سرپرست)	انٹرنیٹ بینکنگ: ☐ ہاں ☐ نہیں	
زکوٰۃ استثنا:	☐ ہاں (بونڈ پیپر پر تحریر کردہ حلف نامہ / اقرار نامہ منسلک کریں) ☐ نہیں	☐ غیر مسلم (سادہ پیپر پر تحریر کردہ اقرار نامہ منسلک کریں)

میں / ہم آپ سے گزارش کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ درج بالا فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق بینک الحبیب لمیٹڈ (''بینک'') میں میرا / ہمارا اکاؤنٹ کھول دیجئے اور میں / ہم تصدیق کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ یہ تفصیلات ہر لحاظ سے درست ہیں ۔ میں / ہم بینک کے حالیہ اُصولوں اور پالیسیوں کی پابندی کرنے اور وہ تمام دستاویز (دستاویزات) بینک کو فراہم کرنے کے لیے راضی ہوں / ہیں جو کہ ان اکاؤنٹس کو منظم کرنے کے لیے بینک کو درکار ہیں۔ میں / ہم اکاؤنٹ سے متعلق شرائط و ضوابط وصول کر چکا ہوں / کر چکے ہیں، جس کو میں / ہم نے پڑھ کر اور سمجھ کر دستخط کیے ہیں۔ میں / ہم اِن اُصولوں سے متفق ہوں / ہیں اور ان اُصولوں میں وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلیوں کی پابندی کرنے کے لیے بھی راضی ہوں / ہیں۔ میں / ہم اس بات سے متفق ہوں / ہیں کہ اس فارم یا متعلقہ دستاویزات میں فراہم کردہ معلومات میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بینک کو آگاہ کروں گا / کرینگے۔ میں / ہم حلفیہ اقرار کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ آپ کے بینک میں اکاؤنٹ کھولنے سے پہلے کسی بھی دوسرے بینک کی بینکنگ سہولیات کو مسترد نہیں کیا ہے اور یہ کہ یہ اکاؤنٹ میرے / ہمارے درست مالیاتی ٹرانزیکشن کے لیے استعمال ہوگا۔ میں / ہم آپ کو یہ اختیار دیتا ہوں / دیتے ہیں کہ جب تک میں / ہم آپ کو تحریری طور پر نوٹس نہ بھیجوں / بھیجیں تب تک آپ میرے / ہمارے اکاؤنٹ کے اُن تمام چیکس، ڈرافٹس اور آرڈرز کی ادائیگیاں کر سکتے ہیں اور تمام بلز اور دستاویزات قبول کر سکتے ہیں جو کہ درج ذیل ''عملیاتی ہدایات'' کے تحت میرے / ہمارے دستخط شدہ ہوں، خواہ اکاؤنٹ سے فی الحال اِن ادائیگیوں کی وجہ سے زیادہ رقم نکالنا پڑ جائے۔ میں / ہم کسی بھی واجب الادا رقوم یا قرضہ جات کی ذمہ داری لینے پر راضی ہوں / ہیں اور مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز کی صورت میں مشترکہ طور پر اور فرداً فرداً ذمہ دار ہیں جو کہ آپ نے اس اکاؤنٹ پر یا میرے / ہمارے کسی اور اکاؤنٹ پر منظور کیا ہے۔

میں / ہم حلفیہ اقرار کرتا ہوں / کرتے ہیں کہ میں / ہم کسی بھی مجرمانہ سرگرمی اور رشوت خوری میں ملوث نہیں ہوں / ہیں اور میرے / ہمارے اکاؤنٹ میں جمع کردہ تمام رقوم کسی بھی غیر قانونی سرگرمی / ذرائع سے کمائی ہوئی نہیں ہیں اور نہ ہی ہونگی بلکہ یہ رقوم مذکورہ بالا ذرائع آمدنی سے حاصل کردہ ہیں اور ہونگی۔

آپریشنل ہدایات:	☐ واحد ☐ کوئی بھی ایک یا پسماندہ ☐ مشترکہ	ابتدائی ڈپازٹ: ______
چیک بک کی ضرورت:	☐ ہاں ☐ نہیں	چیک بک کا اقرار: میں یہ جانتا ہوں / جانتی ہوں کہ اگر چیک بک تاریخ اجراء کے بعد 60 دنوں کے اندر اندر، ذاتی طور پر وصول نہ کی گئی تو بینک کی پالیسی کے مطابق اس کو تلف کیا جاسکتا ہے اور چارجز وصول کیے جائیں گے۔

صرف بینک کے استعمال کے لیے	تمام درخواست گذار دستخط کریں گے، بطور نمونہ دستخط بھی استعمال کیے جائیں گے۔ غیر استعمال شدہ باکس میں "VOID" لکھیں۔	
ایس بی پی کوڈ:	درخواست گذار ۱: نام (یا نابالغ)	درخواست گذار ۲: نام (یا سرپرست)
برانچ کا نام: / برانچ کوڈ:	دستخط	دستخط
اکاؤنٹ نمبر:		
آئی بی اے این:		
دستخط کی تصدیق کرنے والے کے دستخط (بمعہ دستخط نمبر)		
تاریخ: ______		

شرائط وضوابط

۱ کوئی بھی شخص (اشخاص) جن کا بینک الحبیب لمیٹڈ (بینک) میں اکاؤنٹ کُھلا ہوا ہے، اُن کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا کہ انھوں نے بینک کی برانچوں کے نوٹس بورڈ پر چسپاں اور بینک کی ویب سائٹ پر اَپ لوڈ ہونے والے اکاؤنٹ سے متعلق شرائط وضوابط اور بینک کی طرف سے جاری کردہ اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ قابلِ اطلاق بینک چارجز کے شیڈول کو باقاعدہ طور پر پڑھا ہے، سمجھا ہے اور قبول کیا ہے۔

۲ بینک کے تمام اکاؤنٹس اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان میں موجود دیگر مجاز حکومتی اور ریگولیٹری اربابِ اختیار کی طرف سے جاری کردہ تمام قابلِ اطلاق مراسلے، حکم نامے، ہدایت نامے، قوانین، ضابطے، فرمان اور ممانعت، بینک کی پالیسی کے تحت چلائے جاتے ہیں اور بینک پالیسی سے مشروط ہیں، جو کہ وقتاً فوقتاً مؤثر ہوتی ہیں۔

۳ اکاؤنٹ ہولڈر کو چاہئے کہ وہ جب بھی ملک سے باہر سکونت اختیار کرے تو فوراً بینک کو اس بارے میں آگاہ کرے۔ ان معلومات کے موصول ہونے پر اکاؤنٹ کو نان۔ ریزیڈنٹ اکاؤنٹ کے طور پر دوبارہ نامزد کیا جائے گا اور تمام ڈپازٹس اور وِدڈرالز اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قوانین اور ضابطوں سے مشروط ہونگے۔ یہ قوانین اور ضابطے، نان۔ ریزیڈنٹ اکاؤنٹس کے حوالے سے وقتاً فوقتاً قابلِ اطلاق ہوتے ہیں۔

۴ اگر کسی دو یا دو سے زائد اشخاص کا مشترکہ اکاؤنٹ ہو اور ان اشخاص میں سے کسی ایک یا ایک سے زائد کی موت واقع ہو جائے تو معاہدے کی عدم موجودگی کی صورت میں، اکاؤنٹ میں موجود کریڈٹ بیلنس اکاؤنٹ کے منشور کے مطابق، وفات پانے والے شخص یا اشخاص کے ورثاء سے رابطہ کیے بنا، اُس مشترکہ اکاؤنٹ کے پسماندہ یا پسماندگان اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) کو ادا کیا جائے گا۔

۵ کسی انفرادی اکاؤنٹ ہولڈر کی وفات کی اطلاع موصول ہونے پر اس اکاؤنٹ کے آپریشنز روک دیئے جائیں گے۔ اکاؤنٹ ہولڈر کے قانونی ورثاء، مختار، ناظم یا اسی طرح کے ذاتی نمائندے کو رقم نکالنے / ادائیگی کرنے کی اُس وقت تک اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ مجاز قانونی عدالت یا اس کے مساوی کی طرف سے جاری کردہ درست وراثتی سرٹیفکیٹ / وصیت نامہ / متوفی کی جائیداد کا انتظام کا لیٹر موصول نہ ہو جائے۔

٦ مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز کے درمیان کسی بھی تنازعے کی صورت میں یا اِن کی طرف سے موصول ہونے والی متضاد ہدایات کی صورت میں، بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اس مشترکہ اکاؤنٹ میں ہونے والی تمام ٹرانزیکشنز کو روک دے جس کی پوری ذمہ داری صرف اور صرف اکاؤنٹ ہولڈرز پر ہوگی۔

۷ ہر اکاؤنٹ / وصول نامہ کے لیے بینک کی طرف سے ایک خاص نمبر مقرر کیا جاتا ہے جو کہ اکاؤنٹ اور رقم جمع کروانے اور نکالنے سے متعلق خط و کتابت میں لکھا جائے گا۔ بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایسی ہدایات پر عمل نہیں کرے گا جن پر یہ نمبر نہ لکھا گیا ہو۔

۸ اکاؤنٹ ہولڈر کو اپنے پتے کی تبدیلی کی صورت میں بینک کو فوراً تحریری طور پر مطلع کرنا ہوگا۔ اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے بھیجی گئی پتے میں تبدیلی کی اطلاع، اگر کسی وجہ سے بینک کو موصول نہیں ہوتی ہے تو اس کے نتیجے میں اکاؤنٹ ہولڈر کو ہونے والے نقصانات کے لیے بینک ہرگز ذمہ دار نہ ہوگا۔ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس، خطوط، اطلاعات، وغیرہ کی ترسیل میں تاخیر یا ناکامی کے لیے بینک کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا۔

۹ اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کے لیے ذمہ دار ہوگا کہ وہ کمیشن کی ادائیگی کرے اور اس کے علاوہ بینک چارجز کے شیڈول کے درج اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ لاگتوں اور چارجز کی بھی ادائیگی کرے۔ بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اکاؤنٹ ہولڈر کو کوئی نوٹس دیئے بغیر اکاؤنٹ میں ہونے والے کسی بھی ٹرانزیکشنز یا آپریشنز یا بینک کے ساتھ کاروبار کے حوالے سے لاگو ہونے والے یا رائج قوانین اور ضابطوں کے مطابق وقتاً فوقتاً نافذ ہونے والے صوبائی یا وفاقی حکومت کو قابلِ ادا اخراجات، فیس، کمیشن، شرحِ منافع، زکوٰۃ، ٹیکس کٹوتی اسٹامپ ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی یا کوئی بھی دیگر لاگتوں، چارجز، اخراجات، ٹیکسز یا ڈیوٹیز کی ادائیگیوں کے لیے اکاؤنٹ سے رقم منہا کر لے گا، جو کہ بینک اور صارف کے درمیان حسبِ ضابطہ قبول کیا گیا ہوگا اور اس کی گواہی بینکنگ فیسیلیٹی لیٹر موجود ہوگی۔

۱۰ بینک کو اِن تمام شرائط وضوابط میں وقتاً فوقتاً ترمیم اور / یا نظرِ ثانی کرنے کا حق حاصل ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) / صارف (صارفین) کو ان تمام ترامیم کے مؤثر ہونے سے 30 دن قبل ہی آگاہ کر دیا جاتا ہے۔ شرائط وضوابط میں ہونے والی ان ترامیم / نظرِ ثانی کے بارے میں اکاؤنٹ ہولڈر کو بذریعہ تحریری نوٹس یا بینک کی برانچ میں نوٹس بورڈ پر لگا کر آگاہ کیا جاتا ہے۔ جب تک کہ اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) اِن ترامیم شدہ شرائط وضوابط پر تحریری طور پر کوئی اعتراض نہیں اُٹھائے گا، یہ ترامیم شدہ شرائط وضوابط اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے قابلِ قبول سمجھے جائیں گے۔ اس سلسلے میں کوئی بھی اعتراض بینک کو ترامیم سے متعلق نوٹیفیکیشن کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اندر مل جانا چاہیئے اور اگر اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) اور بینک مناسب وقت میں یہ مسئلہ حل نہ کر سکیں گے تو دونوں کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ وہ بینکنگ ریلیشن شپ کو منسوخ کر دے۔ تاہم بینک کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ضابطوں کی ضروریات میں ترامیم کی تکمیل کے لیے شرائط وضوابط میں ترامیم کرنے کا حق حاصل ہے۔ جہاں ممکن ہوگا، وہاں اکاؤنٹ ہولڈر کو شرائط وضوابط میں ترامیم کے بارے پہلے سے بتا دیا جائے گا۔ تاہم کچھ معاملات ایسے بھی ہو سکتے ہیں جب کم مدتی نوٹس پر ضابطوں میں ترامیم کی پابندی کروائی جا سکتی ہے۔ ایسے حالات میں بینک، اکاؤنٹ ہولڈر کو بذریعہ تحریری نوٹس یا بینک کی برانچ میں نوٹس بورڈ پر لگا کر آگاہ کرے گا۔

۱۱ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اکاؤنٹس کے حوالے سے تمام حقائق اجاگر کرے جو قابلِ اطلاق قوانین کی فراہمی اور / یا بینک کے تحفظ کے حق کے تحت کسی بھی عدالتی حکم یا مجاز اختیار کے واسطے درکار ہوں۔

۱۲ اگر اکاؤنٹ ہولڈر، اکاؤنٹ، انٹرنیٹ بینکنگ آئی ڈی اور اے ٹی ایم پن کے حوالے سے کوئی بھی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس سلسلے میں بینک نے وکلاء کا انتظام رکھا ہوا ہے جو بینک کو اس کا حق دلا سکیں یا اکاؤنٹ سے متعلق کوئی اقدام لے سکیں۔ اکاؤنٹ ہولڈر کو تلافی کی بنیاد پر بینک کو تمام لاگتوں، چارجز، فیس اور اخراجات کی ادائیگی کرنا ہوگی اور بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ تمام لاگتوں، چارجز، فیس اور اخراجات کی وصولی کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کے اکاؤنٹ سے رقم منہا کر سکے۔

۱۳ بینک متعلقہ اکاؤنٹ ہولڈر کو میعادی بنیاد پر اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ جاری کرے گا اور یہ اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے فراہم کردہ رہنمائی اُصولوں سے مشروط درخواستی فارم میں صارف کے منتخب کردہ میعادی آپشن کے مطابق جاری کی جائے گی۔ اسٹیٹمنٹ کے چارجز، بینک کی طرف سے شائع کردہ چارجز کے شیڈول کے مطابق نافذ کیے جائیں گے۔ اکاؤنٹ ہولڈر کو چاہئے کہ وہ کسی بھی معاملے میں غلطی، بے قاعدگی یا نامناسب ڈیبٹ / کریڈٹ کے بارے میں اطلاع اسٹیٹمنٹ جاری ہونے کے بعد 45 دنوں میں بینک کو دے۔ بینک کو اطلاع نہ ملنے اور 45 دنوں کی میعاد ختم ہو جانے کی صورت میں، بینک اور اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) کے درمیان یہ بات حتمی طور پر قبول تصور کی جائے گی کہ اکاؤنٹ میں موجود بیلنس اور ٹرانزیکشنز بالکل درست ہیں اور اکاؤنٹ ہولڈر بینک، اس کے آفیسرز، ملازمین اور ایجنٹس کو جو اس اسٹیٹمنٹ کے اجراء سے منسلک ہیں، ان پر کوئی الزام عائد نہیں کر پائے گا۔ بینک، اکاؤنٹ میں ہونے والی غلطی کو صحیح کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور بعد میں اکاؤنٹ ہولڈر کو مطلع بھی کرے گا۔ اگر اکاؤنٹ کے اندراج میں غلطی، صارف کے لیے قابلِ ادا شرح منافع (بوروانگ اکاؤنٹ کی صورت میں) یا صارف کو قابل ادا منافع کے حساب پر اثر انداز ہو رہی ہے تو صارف کو اس کے مطابق مشورہ دے گا۔

۱۴ **وہ اکاؤنٹس جن میں کوئی ٹرانزیکشن نہ ہوئی ہو، ایسے اکاؤنٹس کو ایک سال کی مدت کے بعد ''ساکت'' قرار دے دیا جائے گا۔ ساکت اکاؤنٹ کی بحالی کے لیے تمام اکاؤنٹ ہولڈرز کو ذاتی طور پر ضابطوں کی ضروریات کے مطابق شناختی دستاویزات کے ہمراہ برانچ پر تشریف لانا ہوگا اور اسی دن ٹرانزیکشن (رقم جمع کروانا یا نکلوانا) کرنا ضروری ہوگا۔ ایسے اکاؤنٹس جو دس سالوں تک ساکت رہیں، انہیں بطور ''لادعویٰ'' قرار دیا جائے گا اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کی شقوں کے مطابق اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔**

۱۵ بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بینک کے تحریری نوٹس بابت اکاؤنٹ بندش کے ڈپازٹر کو ملنے کے 7 دن کے اندر اکاؤنٹ بند کر دے گا۔ کوئی بھی اکاؤنٹ جس کی آپریٹنگ کسی بھی وجہ سے تسلی بخش نہیں ہے وہ بند کر دیا جائے گا اور بینک وجہ بتانے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱٦ اکاؤنٹ ہولڈر کو تلافی کرنا ہوگا اور بینک کو تمام نقصانات، قرضوں، ڈیمانڈز، ایکشنز، پروسیڈنگز،

شرائط وضوابط

دعووں، لاگتوں، چارجز، فیس اور اخراجات جو بینک برداشت کر رہا ہو، اس سے بینک کو آزاد کرنا ہوگا۔ اس تلافی کو کسی بھی دیگر تلافی کے سلسلے میں اضافہ اور بینک کو کسی بھی نقصان سے بچانے کی یقین دہانی تصور کیا جائے گا۔

۱۷ بینک کسی بھی وقت اپنی صوابدید میں اور بنا کسی قانونی دعوے اور/یا اکاؤنٹ پر واجب الادا بیلنس واجب کرسکتا ہے اور اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) کے نام قرضہ جات کو کم کرسکتا ہے۔

۱۸ بینک کسی بھی ایسے نقصان، لاگتوں، اخراجات، فیس یا جرمانے کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا جو کسی بھی تاخیر یا غلطی کے باعث ڈپازٹر یا اکاؤنٹ ہولڈر پر عائد ہوں اور جو بینک کے کنٹرول سے باہر ہوں۔ تمام حقوق اور ذمہ داریاں جو کہ بینک، اکاؤنٹ ہولڈر (ہولڈرز) اور ڈپازٹر پر ڈپازٹ کے حوالے سے عائد ہوتی ہیں، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قوانین بشمول اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ہدایت نامے سے مشروط ہیں۔

۱۹ اگر ان قوانین کی کوئی بھی شق پاکستان کی کسی بھی عدالت یا دیگر مجاز حکومتی/باضابطہ اختیار کی جانب سے کالعدم یا ناممکن النفاذ قرار دے دی جائے تو اُس شق کو ان قوانین پر اثر انداز ہونے بنا الگ کر دیا جائے گا۔

۲۰ کسی اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی رقوم کے لیے ڈپازٹ سلپ کا ہونا ضروری ہے جس پر اکاؤنٹ ہولڈر کا نام اور اکاؤنٹ نمبر درج ہو۔ نقد اور انسٹرومنٹ کی رسید کو اس وقت ہی درست سمجھا جائے گا جب یہ رسید بینک کے سسٹم سے پرنٹ کی گئی ہو یا بینک کے آفیسر سے دستخط شدہ اور مہر شدہ ہو۔ صارف کو چاہیے کہ وہ ڈپازٹ سلپ کی کسٹمر کاپی سے ٹرانزیکشن درست ہونے کی خود تصدیق کرے۔ تمام چیکس اور دیگر انسٹرومنٹس کو اکاؤنٹ میں جمع کروانے سے قبل اچھے طریقے سے چیک کرلیں۔

۲۱ صارف کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بینک کی طرف سے جاری کردہ چیک بکس اور دیگر مالیاتی انسٹرومنٹس کو ہمیشہ حفاظت سے رکھے۔ صارف کو چاہیے کہ وہ بینک کی طرف سے جاری کردہ تمام چیکس، چیک بکس اور مالیاتی انسٹرومنٹس کو چوری، غبن یا غیر مجاز مقصد میں استعمال ہونے سے بچائے۔ اگر صارف ان تمام چیزوں کی مناسب دیکھ بھال نہیں کرے گا تو کسی بھی نقصان کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔ چیکس کے چوری ہوجانے کی صورت میں صارف کو فوراً بینک کو مطلع کرنا ہوگا اور بینک کو ادائیگیاں روکنے کی ہدایات دینا ہوگی۔ چیک بکس کے کھو جانے کی صورت میں صارف کو فوراً بینک کو مطلع کرنا ہوگا۔ اگر صارف چوری شدہ چیک بک کی اطلاع بینک کو ادائیگی سے قبل دے دیتا ہے اور پھر بھی اس چوری شدہ چیک کی ادائیگی ہو جاتی ہے تو ایسی صورتِ حال میں کسی بھی نقصان کے لیے صارف ذمہ دار نہیں ہوگا بلکہ بینک صارف کے اس معاملے کو سلجھانے کے لیے مناسب احتیاطی اقدامات اختیار کرے گا۔ اگر صارف اس چوری کے بارے میں بینک کو اطلاع نہیں دے پاتا ہے تو بینک کسی بھی قسم کے نقصان کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲۲ کرنٹ اکاؤنٹس پر کوئی منافع نہیں دیا جاتا۔

پی ایل ایس اکاؤنٹس کے لیے عمومی قوانین:

۲۳ بینک، اکاؤنٹ/ڈپازٹ پر قابلِ ادا شرح منافع کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور بینک کی پالیسیوں (جو کہ ترامیم سے مشروط ہیں) کے مطابق وقتاً فوقتاً متعین کرتا رہتا ہے اور اکاؤنٹ ہولڈر کو یہ شرح منافع قبول کرنا ہوگا۔

۲۴ بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ پی ایل ایس سسٹم کے تحت ان اکاؤنٹس میں جمع شدہ رقوم کو اپنی صوابدید پر سرمایہ کاری میں لگائے اور ان رقوم کو بینکنگ کے کاروبار میں صحیح طور پر استعمال کرنے کا فیصلہ لے۔

۲۵ ان اکاؤنٹس پر ہونے والے نفع نقصان کو بینک کی صوابدید سے ہر آدھے سال کے بعد نیٹ ورکنگ کے نتائج کی بنیاد پر اکاؤنٹ میں جمع یا اکاؤنٹ سے منہا کیا جائے گا۔ یہ تمام حساب کتاب، اکاؤنٹس کی آدھے سال/سالانہ بکس کی بندش کی تاریخ سے لے کر ایک مناسب عرصے کے دوران کیا جائے گا اور ان تمام معاملات سے اکاؤنٹ ہولڈر کو مطلع رکھا جائے گا۔ بینک کی جانب سے منافع کا اعلان نہ ہونے کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر کو کوئی منافع نہیں دیا جائے گا۔ بینک کو نقصان ہونے کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر کو بھی حسبِ شرح نقصان برداشت کرنا ہوگا۔

۲۶ بینک بکس کے آدھے سال/سالانہ بندش کی بنیاد پر ان اکاؤنٹس پر قابلِ اطلاق نقصانات/چارجز کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر تلافی کرے گا۔ بینک کے کاروباری اکاؤنٹس کی بحالی کے لیے بینک ان دعوؤں/چارجز کی رقوم صارف کے اکاؤنٹ سے لے گا۔

۲۷ پی ایل ایس اکاؤنٹس کے منافع کا حساب مہینے کے پہلے دن اور آخری دن کے درمیان موجود روزانہ کے بیلنس کے اوسط ماہانہ حساب کتاب پر منحصر ہوتا ہے۔

۲۸ جون اور دسمبر سے قبل بند ہونے والے پی ایل ایس سیونگز اکاؤنٹس کا منافع متعلقہ عرصے کے لیے نشاندہی کی گئی شرح پر ادا کیا جائے گا۔ یہ منافع جات بینک کی طرف سے حتمی ہونے تک عبوری سمجھے جائیں گے۔

۲۹ وہ اکاؤنٹ ہولڈر جو انٹرنیٹ یا الیکٹرونک بینکنگ، موبائل ٹیلیفون بینکنگ، ایس ایم ایس الرٹس، ای میل اسٹیٹمنٹس اور اے ٹی ایم/ڈیبٹ کارڈ (جن کو مجموعی طور پر یہاں ''سروسز'' کہا گیا ہے) کی سہولت حاصل کرتے ہیں، اُن کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ذاتی شناختی نمبر، پاس ورڈ اور یوزر کی شناخت کو خفیہ رکھیں اور اپنے کمپیوٹرز، موبائل، ٹیلیفونز اور اے ٹی ایم/ڈیبٹ کارڈ کو حفاظت سے رکھیں۔ اکاؤنٹ ہولڈر یہ بات تسلیم اور قبول کرتا ہے کہ ان ''سروسز'' میں تاخیر، غلطی، وائرس، خلل، رکاوٹ، ناقص عمل، عدم دستیابی، ڈیلیوری میں تاخیر، ناکام ڈیلیوری، غیر مجاز رسائی، غیر مجاز استعمال اور خفیہ معلومات کے پتہ چل جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈر یہ تمام ''سروسز'' اپنی ذمہ داری پر استعمال کرے۔ بعد میں ان ''سروسز'' کے باعث ہونے والے کسی بھی نقصان کے لیے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔ اکاؤنٹ ہولڈر ان ''سروسز'' کے حوالے سے بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ شرائط وضوابط پر پابند رہے گا۔ اگر اکاؤنٹ ہولڈر ای میل اسٹیٹمنٹ کی دستیابی چاہتا ہے تو اُسے پرنٹڈ اسٹیٹمنٹس نہیں بھیجی جائیں گی۔

۳۰ یہ تمام اکاؤنٹس اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قوانین اور ضابطوں کے مطابق کام کرتے ہیں۔ دیگر معاملات سے متعلق قوانین جو ان قوانین میں بیان نہیں کیے گئے ہیں، وہ بینک کے مروجہ قوانین سے مشروط ہوں گے۔

اہم نکات

۱) بینک ان ممکنہ کلائنٹس کے کھاتے کھولنے سے انکار نہیں کرے گا جو محتاطیہ قواعد (AML/CFT Regulations) میں درج شرائط، وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی اسٹیٹ بینک کی دیگر ہدایات اور بینک کی اپنی پالیسیوں پر پورے اترتے ہوں۔

۲) کرنٹ/باقاعدہ بچت کھاتے کھولنے اور قائم رکھنے کے لئے بینک کی خدمات مفت ہیں۔ ان کھاتوں کے لئے کم سے کم بیلنس رکھنے کی کوئی شرط نہیں ہوگی۔ یہ ہدایات تمام موجودہ اور نئے کھاتوں پر لاگو ہوں گی۔ اسی طرح کھاتہ بند کرتے وقت بینک کوئی چارجز وصول نہیں کرے گا۔

۳) کرنٹ/باقاعدہ بچت کھاتے کھولنے کے لئے ابتدائی رقم کے طور پر بینک -/5 روپے سے زیادہ کا مطالبہ نہیں کرے گا۔

۴) اسٹیٹ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ہدایات کے مطابق بینک "نفع و نقصان میں شراکت پر مبنی (پی ایل ایس) کھاتے" پر کم از کم بیلنس کی شرط کے بغیر پابندی سے منافع ادا کرے گا۔

اهم نکات

۵) اکاؤنٹس جن میں کوئی ٹرانزیکشن نہ ہو، انہیں درج ذیل دورانیہ کے بعد ساکت (Dormant) قرار دے دیا جاتا ہے:

کرنٹ اکاؤنٹس —1 سال، سیونگ اکاؤنٹس —1 سال۔

ساکت اکاؤنٹ کی دوبارہ بحالی کیلئے کھاتہ دار/کھاتہ داروں کو ذاتی طور پر شناختی کاغذات (کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ/اسمارٹ شناختی کارڈ/ پی اوسی/ اے آر سی/ نائیکوپ یا پاسپورٹ) کے ہمراہ برانچ آنا ہوگا۔ ایک سے زیادہ کھاتہ داروں کے مشترکہ آپریٹ کرنے کی صورت میں تمام کھاتہ داروں کو ذاتی طور پر برانچ آنا ہوگا۔ اکاؤنٹ کی بحالی ہوجانے پر اکاؤنٹ میں اسی دن ٹرانزیکشن (رقم کا نکالنا یا جمع کرانا) کرنا ضروری ہوگا۔

۶) **ایسے اکاؤنٹس جو دس سالوں تک ساکت رہیں انہیں بطور "لادعویٰ" (Unclaimed) قرار دے دیا جائے گا اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کی شقوں کے مطابق بینک دولت پاکستان کے حوالے (Surrendered) کردیے جائیں گے۔**

۷) اگر اکاؤنٹ چھ ماہ تک زیرو بیلنس دکھائے تو اسے بند کردیا جائے گا۔

۸) ایک کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ پر صرف ایک ہی آسان اکاؤنٹ کھُل سکتا ہے (انفرادی یا مشترکہ) اور کوئی بھی صارف ایک بیسک بینکنگ اکاؤنٹ یا کوئی بھی دیگر ریگولر اکاؤنٹ ایک ساتھ نہیں رکھ سکتا۔

۹) آسان اکاؤنٹ کے ساتھ کوئی نیا اکاؤنٹ صرف اُس صورت میں کھُلے گا جب صارف کو درج ذیل آسان اکاؤنٹ کی ٹرانزیکشن حد سے زیادہ مالیاتی خدمات درکار ہوں:

فی ماہ کُل ڈیبٹ	500,000 روپے
کُل کریڈٹ بیلنس کی حد	500,000 روپے

۱۰) سرحد پار (غیر ملکی) ٹرانزیکشن کی اجازت نہیں ہے، تاہم وہ اکاؤنٹس جو کارڈ کی بنیاد پر کھولے گئے ہوں اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہوں، اُن کے لیے بینک بین الاقوامی ٹرانزیکشنز کی اجازت دے سکتا ہے جو کہ قابلِ اطلاق حدود سے مشروط ہونگے۔

۱۱) مفت لائف انشورنس

درج ذیل اہلیت کے معیار کے تحت صارفین کے لیے مفت لائف انشورنس کا تحفظ فراہم کیا جارہا ہے:

- صارف کے اکاؤنٹ میں موجود آخری 90 دنوں کے اوسط بیلنس پر دعوے کی رقم قابلِ ادا ہوگی
- نئے اکاؤنٹس، اکاؤنٹ کھولنے کے 90 دن بعد اہل ہونگے
- حادثے میں وفات پاجانے کی صورت میں دعوے کی زیادہ سے زیادہ قابلِ ادا رقم 10 لاکھ روپے ہوگی
- قدرتی اموات/ مستقل معذوری کی صورت میں دعوے کی زیادہ سے زیادہ قابلِ ادا رقم 5 لاکھ روپے ہوگی
- مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں، کسی ایک اکاؤنٹ ہولڈر کو لائف انشورنس دی جائے گی
- دعوے کے لیے قابلِ قبول عمر کی حد 18 سے 60 سال تک ہے

اقرارنامہ

میں/ہم تصدیق کرتا ہوں/کرتے ہیں کہ اکاؤنٹ، اے ٹی ایم/ڈیبٹ کارڈ، ایس ایم ایس الرٹ، ای اسٹیٹمنٹ، انٹرنیٹ بینکنگ سے متعلق شرائط وضوابط موصول ہوچکے ہیں، جس کو میں/ہم نے پڑھ لیا اور سمجھ لیا ہے اور میں/ہم اِن شرائط وضوابط سے متفق ہوں/ہیں اور اِن قوانین میں وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلیوں، ضمیموں یا ترامیم کی پابندی کرنے کے لیے بھی راضی ہوں/ہیں اور میں/ہم، اِن شرائط وضوابط کے ایگریمنٹ پر دستخط کرچکا ہوں/کرچکے ہیں۔ میں/ہم مزید تصدیق کرتا ہوں/کرتے ہیں کہ یہ تمام شرائط وضوابط اسلامی جمہوریہ پاکستان اور عدالتِ پاکستان کے قوانین کے تحت مرتب کیے گئے ہیں جن کا ایک خاص دائرہ اختیار ہوگا۔

اکاؤنٹ نمبر: ______________________

بین الاقوامی بینکنگ کا اکاؤنٹ نمبر: ______________________

اکاؤنٹ ٹائٹل ______________________

کاپی موصول ہوگئی ہے اور منظور ہے اکاؤنٹ ہولڈر کے دستخط	کاپی موصول ہوگئی ہے اور منظور ہے اکاؤنٹ ہولڈر کے دستخط

صرف بینک کے استعمال کے لیے

اکاؤنٹ کھولنے والے آفیسر کا سرٹیفکیٹ: میں نے اس اکاؤنٹ کھولنے کے فارم اور درکار دستاویزات کو باقاعدہ طور پر چیک کرلیا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ بالکل درست ہے۔ میں یہ بھی تصدیق کرتا ہوں کہ درخواست گذار (درخواست گذاروں) کے تمام شناختی دستاویزات اور اسناد درست ہیں اور جہاں ضرورت پیش آئی وہاں بینیفیشری کے اصل شناختی دستاویزات دیکھ کر بھی تسلی کرلی گئی ہے اور صارف کے ساتھ روبرو تعارف کرلیا گیا ہے۔

☐ مطلوبہ دستاویزات وصول ہوچکی ہیں ☐ ممنوعہ افراد کی فہرست چیک کرلی گئی ہے

دستخط: ____________ دستخط نمبر: ____________ تاریخ: ____________

منیجر سے منظوری:

دستخط: ____________ دستخط نمبر: ____________ تاریخ: ____________

تصویر
جو شخص صحیح طور پر دستخط نہ کرسکے یا دستخط کرتے ہوئے ہاتھ کپکپاتا ہو
وہ تصدیق چسپاں کریں
فوٹو اکاؤنٹ

سی پی یو کی تکمیل کے لئے

سی پی یو نے ____________ کو وصول کیا

پروسس کرنے والے کے دستخط: ____________

اختیارات دینے والے کے دستخط ____________

اسکین کرنے والے کے دستخط: ____________